تفہیمُ السنۃ

کتابُ العلم

علم کا بیان

محمد اقبال کیلانی

مکتبۃ بیتُ السّلام، الرّیاض

كتابُ العِلم

40

علم کا بیان

محمد اقبال کیلانی

حدیث پبلیکیشنز

۳-یوسف مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار لاہور

maktabaquddusia.com

فہرست

نمبر شمار	اَسْمَاءُ الْاَبْوَابِ	نام ابواب	صفحہ نمبر
1	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	10
2	مَفْهُوْمُ الْعِلْمِ	علم کا مفہوم	49
3	تَعَلُّمُ الْعِلْمِ الشَّرْعِيِّ فَرْضُ عَيْنٍ	دینی علوم سیکھنا فرض عین ہے	52
4	تَعَلُّمُ الْعِلْمِ الدُّنْيَوِيِّ فَرْضُ كِفَايَةٍ	عصری علوم سیکھنا فرض کفایہ ہے	55
5	تَعَلُّمُ الْعُلُوْمِ الْغَيْرِ الشَّرْعِيَّةِ حَرَامٌ	غیر شرعی علوم سیکھنا حرام ہے	59
6	عِلْمٌ لَا اَصْلَ لَهٗ	ایک بے بنیاد علم	61
7	فَضْلُ الْعِلْمِ	علم کی فضیلت	62
8	فَضْلُ الْعُلَمَاءِ	علماء کی فضیلت	72
9	اَوْصَافُ الْعُلَمَاءِ الرَّبَّانِيِّيْنَ	علماء ربانی کے اوصاف	81
10	فَضْلُ الْمُعَلِّمِ	استاد کے فضائل	91
11	فَضْلُ طَالِبِ الْعِلْمِ	طالب علم کے فضائل	97
12	فَضْلُ وَالِدَيِ الْمُتَعَلِّمِ	طالب علم کے والدین کی فضیلت	103

maktabaquddusia.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ط

اور جنھیں علم عطا کیا گیا ہے ان کے لیے
(بلند) درجات ہیں۔

(سورۃ المجادلۃ، جز آیت: 11)

☆ حمد و ثنا صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لیے جو تنہا، لاشریک اور بے مثال ہے۔

☆ حمد و ثنا صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لیے جو خالق، رازق اور مالک ہے فرشتوں کا، جنات کا، انسانوں کا اور تمام مخلوقات کا۔

☆ حمد و ثنا صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لیے جس نے آنکھیں بنائیں اور انھیں دیکھنا سکھایا، کان بنائے اور انھیں سننا سکھایا،

maktabaquddus.com

صراط پر سلامتی اور حشر میں نجات کی بشارت دی۔

☆ کروڑہا کروڑ درود و سلام ان پر جنھوں نے علم وحی سیکھنے اور سکھانے والوں کو جنت میں بلند درجات کا مژدہ سنایا۔

☆ کروڑہا کروڑ درود و سلام ان پر جنھوں نے علم وحی سیکھنے اور سکھانے والوں کے والدین کو قیامت کے روز دنیا و مافیہا سے زیادہ قیمتی تاج پہنائے جانے کی خوش خبری دی۔

تو پھر!

آیئے ——!

ہم سب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی روشنی میں نئے سرے سے اپنی زندگی کی ترجیحات کا تعین کریں اور نئے جذبوں کے ساتھ ایک نئی زندگی کا آغاز کریں، آج اس کی مہلت ہے کل نہیں ہوگی۔

وَصَلَّى اللهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ.

☆☆☆

maktabaquddusia.com

خوشی کی بات ہے کہ ملک سعود یونیورسٹی، ریاض کے استاد محمد اقبال کیلانی ایک دین پسند فاضل ہیں اور شروع ہی سے دینی تحریکات سے وابستہ اور ان کے زیر سایہ کام کرتے رہے ہیں۔اس کام کے نتیجے میں ان پر یہ عقدہ کھلا کہ امت کی اصلاح کا اصل کام یہ ہے کہ اسے خالص کتاب و سنت کی تعلیمات سے وابستہ کیا جائے اور اِدھر اُدھر کے خیالات اور فلسفیانہ اور عقلی موشگافیوں میں الجھایا اور مبتلا نہ کیا جائے، چنانچہ انہوں نے اس کام کی انجام دہی کا بیڑا اٹھایا اور عامة الناس کے روزمرہ کے مسائل کے تعلق سے خالص کتاب وسنت سے معلومات جمع کرنی اور ترتیب دینی شروع کیں اور دیکھتے دیکھتے کئی کتابیں تیار ہوگئیں۔نوجوانوں اور طالبان ہدایت کے لئے ایک خالص اور جامع دینی کورس تیار ہوگیا۔

مولف نے تفہیم السنة میں مسائل واحکام کی دریافت اور ان کے حل کے لئے جو منہج (طریقہ) اختیار کیا ہے کوئی شبہ نہیں کہ یہ وہ واحد منہج ہے جس سے اختلاف کی کوئی گنجائش نہیں اور جو بالکل بے خطا ہے۔یہ ممکن ہے کہ بعض مسائل کی تحقیق میں موصوف کی نگاہ متعدد روایات میں سے کسی ایک ہی روایت تک محدود رہ گئی ہو اور اس طرح انہوں نے جو نتیجہ اخذ کیا ہو، اس سے اختلاف کیا جاسکے، لیکن ان کے منہج کی سلامتی اور درستگی سے اختلاف اور اس میں شک نہیں کیا جاسکتا۔اس لئے ان کی کتابوں سے تقریباً کامل اطمینان کے ساتھ استفادہ کیا جاسکتا ہے اور ان پر مکمل اعتماد بھی کیا جاسکتا ہے۔

اللہ کا کرم ہے کہ مولانا کیلانی کی ان تالیفات سے نوجوانوں کی پوری ایک جماعت کو ہدایت و رہنمائی حاصل ہورہی ہے اور وہ سنتِ رسول کو بیان کرنے والی ان کتابوں کو پاکر نہایت ہی مطمئن اور مسرور ہیں۔اللہ اس سرور کو یوم قیامت میں بھی قائم وباقی رکھے اور مولف اور مستفیدین کو جزائے خیر سے شادکام کرے۔آمین!

(مولانا) صفی الرحمٰن مبارک پوری (رحمہ اللہ)

20 صفر 1421ھ

(رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کے زیر اہتمام سیرت النبی ﷺ کے عالمی مقابلہ میں اوّل آنے والی کتاب "الرحیق المختوم" کے مؤلف)

◎◎◎

یاد رہے رسول اکرم ﷺ پر جو وحی نازل ہوئی وہ دو طرح کی تھی، ایک تو قرآن مجید کی آیات جن کے الفاظ اور معانی دونوں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تھے۔اس وحی کو اہل علم نے ''وحی متلو'' کا نام دیا ہے یعنی وہ وحی جس کی تلاوت کی جاتی ہے۔دوسری وحی وہ ہے جو قرآن مجید کا حصہ نہیں لیکن اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے بہت سے احکام رسول اللہ ﷺ تک پہنچائے۔اس وحی کو ''وحی غیر متلو'' کہا جاتا ہے یعنی وہ وحی جس کی تلاوت نہیں کی جاتی۔''وحی غیر متلو'' کو اہل علم نے ''حدیث'' کا نام دیا ہے۔وحی متلو اور وحی غیر متلو شریعت میں مقام اور درجہ کے اعتبار سے ایک جیسی ہیں۔آپ کا ارشاد مبارک ہے:((اُوْتِیْتُ الْقُرْآنَ وَ مِثْلَهٗ مَعَهٗ)) یعنی ''مجھے قرآن عطا کیا گیا ہے اور اس جیسی ہی دوسری چیز۔'' (ابوداؤد)۔دوسری چیز سے مراد وحی غیر متلو یعنی حدیث شریف ہے۔

لہٰذا ''علم'' کے لفظ میں وحی متلو اور غیر متلو دونوں شامل ہیں۔

یہ بات تو ہم سب جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو کامیاب اور پر مسرت زندگی گزارنے کے لیے حواس خمسہ اور عقل جیسی نعمتیں عطا فرمائی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ان نعمتوں کا دائرہ کار بڑا محدود رکھا ہے، ہاتھ چھو تو سکتے ہیں دیکھ نہیں سکتے، آنکھ دیکھ تو سکتی ہے سونگھ نہیں سکتی، ناک سونگھ تو سکتا ہے دیکھ نہیں سکتا، کان سن تو سکتے ہیں دیکھ نہیں سکتے، بالکل ایسا ہی معاملہ عقل کا ہے، عقل آمنے سامنے والے معاملات پر سوچ بچار کر کے کسی نتیجہ پر پہنچنے میں انسان کی مدد کر سکتی ہے، لیکن پردہ غیب میں مستور معاملات کا ادراک کرنا کسی طرح بھی عقل کے بس کی بات نہیں۔مثلاً انسان کو کس نے پیدا کیا؟ کیوں پیدا کیا؟ انسان کی زندگی میں مصائب وآلام اور راحت وآرام کیوں آتے ہیں؟ مرنے کے بعد کچھ ہے یا نہیں؟ ہے تو کیا ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔

ان سوالات کے جوابات صرف علم وحی ہی مہیا کرتا ہے اور وہ بتاتا ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے، زندگی میں مصائب وآلام اور راحت وآرام انسان کی آزمائش کے لیے آتے ہیں۔مرنے کے بعد انسانوں کو اللہ تعالیٰ دوبارہ پیدا کرے گا اور آزمائش میں کامیاب ہونے والوں کو انعامات سے نوازے گا، ناکام ہونے والوں کو سزا دے گا۔

علم وحی کے ذریعے انسان کو ان حقائق سے آگاہ کرنے کے بعد دعوت دی گئی ہے کہ اب وہ عقل سے غور وفکر کرے کہ ایسا ہونا چاہیے یا نہیں؟ جن لوگوں نے علم وحی کی روشنی میں سوچ بچار کر کے ان جوابات کی تائید اور تصدیق کی وہ کامیاب ٹھہرے اور جن لوگوں نے علم وحی کو نظر انداز کر کے محض اپنی عقل

maktabaqudosia.com

⑤ آپ نے ﷺ ارشاد فرمایا: ''علم دین حاصل کرنے والے کے لیے زمین و آسمان کی ہر چیز حتی کہ پانی کے اندر مچھلیاں بھی دعائے مغفرت کرتی ہیں''۔ (ابن ماجہ)

⑥ ایک اور حدیث میں ارشاد مبارک ہے: ''دین کا علم سکھانے اور سکھانے والے کا درجہ مجاہد فی سبیل اللہ کے برابر ہے''۔ (ابن ماجہ)

⑦ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قرآن مجید کی دو آیات پڑھ لینا یا کسی کو پڑھا دینا اونچے کوہان والی دو اونٹنیوں (یعنی دنیا کے بہترین مال و دولت) سے زیادہ بہتر ہے۔ (مسلم)

⑧ ارشاد نبوی ہے، قیامت کے روز قرآن سیکھنے والے سے کہا جائے گا ''قرآن پڑھتا جا اور جنت کے درجات چڑھتا جا۔'' (احمد)

⑨ آپ ﷺ کا فرمان مبارک ہے: ''جو لوگ قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں اور پڑھتے پڑھاتے ہیں ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سکینت نازل ہوتی ہے، اللہ کی رحمت انھیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے انھیں (حفاظت کے لیے) گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر (خیر) فرشتوں کے سامنے کرتے ہیں''۔ (مسلم)

⑩ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اپنی اولاد کو قرآن مجید کی تعلیم دلانے والے والدین کو قیامت کے روز ایسا تاج اور لباس پہنایا جائے گا جس کے سامنے دنیا و مافیہا کی دولت ہیچ ہوگی''۔ (احمد)[1]

علم وحی پڑھنے پڑھانے اور سیکھنے سکھانے کی اس قدر فضیلت اور اجر و ثواب کا ہی یہ نتیجہ تھا کہ حصول علم کی خاطر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین اور تبع تابعین عظام رحمہم اللہ نے نہ صرف یہ کہ اپنے گھر بار چھوڑے بلکہ مالی قربانیاں بھی دیں اور اس کے ساتھ بے پناہ صعوبتوں اور مشقتوں کو بڑی خندہ پیشانی سے برداشت کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ذخیرہ احادیث کے سب سے بڑے راوی ہیں۔ انھوں نے علم حدیث حاصل کرنے کے لیے کس قدر مشقت اٹھائی؟ وہ خود بیان کرتے ہیں کہ بھوک کی وجہ سے میں جگر تھام کر زمین پر ٹیک لگا لیتا اور پیٹ پر پتھر باندھ لیتا (بخاری) بعض اوقات میں چکرا کر گر پڑتا لوگ یہ سمجھتے کہ میں پاگل ہوں حالانکہ جنون نہیں، وہ بھوک کا اثر ہوتا تھا۔

---

[1] شیخ محمد صالح العثیمین رحمہ اللہ علم کے فضائل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ علم کا صدقہ مال کے صدقہ سے بہتر ہے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے مالی صدقات میں سے ایک درہم یا دینار ہم تک نہیں پہنچا، لیکن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے علمی صدقات سے گزشتہ چودہ صدیوں سے ساری دنیا کے مسلمان مستفید ہو رہے ہیں۔